ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

● **تجلیاتِ غورغشتوی** ....تالیف:مفتی محمد قاسم بجلی گھر

اپنے وقت کے شیخ کامل، عارف باللہ، امام المحدثین، نمونہ سلف، پیکر اخلاص وتقوی شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین صاحب غورغشتوی قدس اللہ سرہ العزیز پون صدی تک علوم حدیث کی درس و تدریس بلاکسی مژدہ ولالچ ان کا محبوب مشغلہ رہا۔ تقویٰ، اخلاص، سادگی اور معصومیت میں اسلاف کا جیتا جاگتا نمونہ تھے۔ تلامذہ کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ وجود باوجود ارشاد نبوی ﷺ اذا راؤ ذکر الله کا مصداق تھا۔ مشکوۃ شریف کی نہایت حکیمانہ اور محققانہ شرح فقہ حنفی کے رنگ میں لکھی، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہ افغانستان اور قبائلی علاقوں اور پشتونوں میں علم وحدیث کی ترویج کے سلسلہ میں انہیں ان علاقوں کا شاہ ولی اللہ قرار دیتے ہیں۔

ایسے قدسی صفت حضرات کے علوم ومعارف سوانح وافکار کی حفاظت پھر اس کی تدوین وترتیب اور ترویج واشاعت متوسلین معتقدین وتلامذہ کا اہم فریضہ ہوتا ہے۔ جس کا برصغیر ہندو پاک کے اعاظم رجال واکابر کے اخلاف اور تلامذہ حق ادا کرتے چلے آرہے ہیں مگر پٹھانوں اور افغانوں کے ہاں بوجوہ اس معاملہ میں کوتاہی برتی گئی جس کی اہم وجہ تحریر وتصنیف سے لاتعلقی، حفظ علوم ومعارف اور شخصیت کے سوانح اعمال ومشاغل کے ضبط کرنے میں عدم دلچسپی ہوتی ہے۔ یہی معاملہ شیخ وقت محدث غورغشتوی کے ساتھ بھی ہوا۔ پینتالیس سال گزرنے کے باوجود سینکڑوں اجلہ تلامذہ اور مستفیدین کے ہوتے ہوئے ان کی شخصیت سوانح علوم وافکار پر کوئی مفید کام نہ ہوسکا۔ غنیمت ہے کہ ہمارے پشتو زبان کے شعلہ بیان خطیب حضرت مولانا محمد امیر صاحب بجلی گھر جنہیں اللہ نے ساحرانہ خطابت سے نوازا تھا، معاشرہ کی خامیوں پر ان کی گہری نگاہ تھی۔ قوت بیان پشتو شعر وشاعری خصوصاً صوفیاء کے پشتو وفارسی کلام سے گہری دلچسپی تھی، انہیں اللہ تعالیٰ نے شیخ الحدیث غورغشتویؒ سے گہری عقیدت، محبت سے نوازا تھا۔ ان کے مجالس میں جاتے اور ان کے جواہر علم وتصوف سے دامن بھرتے رہے۔ حضرت کے ملفوظات کا ایک ضخیم حصہ مجالس غورغشتوی کے نام سے جمع وشائع کر چکے ہیں۔ ان کے ذہین و باذوق علمی وادبی جانشین مولانا محمد قاسم بجلی گھر زید علمہ